

## کلاس: 9th

### مضمون: اسلامیات

### باب دوم: ایمانیات و عبادات

#### (الف): ایمانیات

#### (1): عقیدہ توحید

معروضی سوالات (مشق)

1. ● توحید کا لغوی معنی کیا ہے؟

(الف) ایک ماننا ✓

(ب) اطاعت کمکرن

(ج) حصہ دار ٹھہرانا

(د) برابر ٹھہرانا

2. ● اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا خالق، مالک اور رازق ماننا کیا کہلاتا ہے؟

(الف) توحید ربوبیت ✓

(ب) توحید الوہیت

(ج) توحید اسماء

3. ● قرآن مجید کی کون سی سورت میں عقیدہ توحید بیان ہوا ہے؟

(الف) الکوثر

(ب) الإخلاص ✓

(ج) الفلق

(د) الناس

4. شرک کا لغوی معنی کیا ہے؟

(الف) حصہ دار بنانا ✓

(ب) ایک ماننا

(ج) مالک سمجھنا

(د) بھلائی کرنا

5. "لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ" میں کس چیز کی نفی کی گئی ہے؟

(الف) ذات میں شرک کی ✓

(ب) صفات میں شرک کی

(ج) الوہیت میں شرک کی

(د) اسماء میں شرک کی

### اہم معروضی سوالات:

1. توحید کا لغوی معنی کیا ہے؟

(الف) اطاعت کرنا

(ب) عبادت کرنا

(ج) ایک ماننا ✓

(د) برابری کرنا

2. شریعت کی اصطلاح میں توحید کا مطلب کیا ہے؟

(الف) اللہ کو سب سے عظیم ماننا

(ب) اللہ کو اس کی ذات، صفات اور کمالات میں یکتا ماننا ✓

(ج) صرف نماز پڑھنا

(د) روزہ رکھنا

3. اسلامی عقائد میں سب سے پہلا عقیدہ کون سا ہے؟

(الف) رسالت

(ب) قیامت

(ج) توحید ✓

(د) فرشتوں پر ایمان

4. قرآن مجید کی کون سی سورت عقیدہ توحید پر مشتمل ہے؟

(الف) الناس

(ب) الفلق

(ج) الاخلاص ✓

(د) العصر

5. سورة الاخلاص کی آیت "لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ" میں کس چیز کی نفی کی گئی ہے؟

(الف) الوہیت میں شرک کی

(ب) صفات میں شرک کی

(ج) ذات میں شرک کی ✓

(د) عبادت میں کمی کی

6. توحید ربوبیت کا مطلب کیا ہے؟

(الف) اللہ کو عبادت کے لائق ماننا

(ب) اللہ کو خالق، مالک اور رازق ماننا ✓

(ج) اللہ کو صفات والا ماننا

(د) اللہ کے رسولوں کو ماننا

7. توحید الوہیت کا مطلب ہے:

(الف) صرف اللہ کو معبود ماننا ✓

(ب) صرف نیک عمل کرنا

(ج) اللہ کے اسماء یاد کرنا

(د) اللہ کے فرشتوں کو ماننا

8. توحید اسماء و صفات کا مطلب ہے:

(الف) اللہ کو عبادت کے قابل ماننا

(ب) اللہ کی صفات میں کسی کو شریک نہ کرنا ✓

(ج) اللہ کی مخلوق سے محبت کرنا

(د) اللہ کے فرشتے ماننا

9. عقیدہ توحید کے بغیر کوئی عمل کیسا ہے؟

(الف) قبول ہوتا ہے

(ب) اللہ کی طرف سے بڑھایا جاتا ہے

(ج) قبول نہیں ہوتا ✓

(د) نیک شمار ہوتا ہے

● 10. شرک کا لغوی معنی کیا ہے؟

(الف) عبادت کرنا

(ب) حصہ دار بنانا ✓

(ج) خوف رکھنا

(د) برابری کرنا

● 11. شرک کی کتنی اقسام بیان کی گئی ہیں؟

(الف) ایک

(ب) دو

(ج) تین ✓

(د) چار

● 12. اللہ کے علاوہ کسی کو عبادت کے لائق سمجھنا کیا کہلاتا ہے؟

(الف) ذات میں شرک

(ب) الوہیت میں شرک ✓

(ج) صفات میں شرک

(د) ربوبیت میں شرک

● 13. کسی اور کو اللہ جیسی صفات دینا کیا کہلاتا ہے؟

(الف) ذات میں شرک

(ب) صفات میں شرک

(ج) الوہیت میں شرک

(د) ایمان

● 14. توحید کا ماننے والا شخص کیسا ہوتا ہے؟

(الف) مغرور

(ب) تنگ نظر

(ج) پر امید اور باوقار

(د) نافرمان

● 15. عقیدہ توحید کا اثر انسان پر کیا ہوتا ہے؟

(الف) غرور پیدا کرتا ہے

(ب) کمزوری پیدا کرتا ہے

(ج) مساوات اور عاجزی پیدا کرتا ہے

(د) غصہ بڑھاتا ہے

### مختصر جواب دیں (مشق)

● (1) شرک کا مفہوم بیان کریں۔

جواب:

شرک کا لغوی مطلب ہے "حصہ دار بنانا" یا "شریک ٹھہرانا"۔

- شریعت کی اصطلاح میں شرک سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کی ذات، صفات، اختیارات یا عبادت میں کسی اور کو اس کا شریک بنانا۔

• یعنی اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو خالق، رازق، مالک، عبادت کے لائق یا اس جیسی صفات کا مالک سمجھے، تو یہ شرک کہلاتا ہے۔

♦ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ"

ترجمہ: "بیشک اللہ شرک کو نہیں بخشتا" (النساء: 48)

● (ii) شرک کی کوئی سی دو اقسام بیان کریں۔

جواب:

! شرک کی تین بنیادی اقسام ہیں:

1. شرک فی الذات

2. شرک فی الصفات

3. شرک فی العبادت (الوہیت)

(1) شرک فی الذات:

اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات میں کسی کو شریک ٹھہرانا، جیسے کسی کو اللہ کا بیٹا یا بیٹی کہنا۔

مثال: عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا کہتے ہیں، یہ شرک فی الذات ہے۔

(2) شرک فی الصفات:

اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ جیسی صفات کسی اور میں ماننا، جیسے کسی کو عالم الغیب یا سب پر قدرت رکھنے والا سمجھنا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ"

ترجمہ: "اس جیسا کوئی نہیں" (الشوری: 11)

● (iii) عقیدہ توحید کے کوئی سے دو اثرات لکھیں۔

جواب:

(1) عاجزی اور انکساری پیدا ہوتی ہے:

عقیدہ توحید رکھنے والا انسان یہ سمجھتا ہے کہ جو کچھ اسے حاصل ہے، وہ اللہ کی طرف سے ہے، اس لیے وہ فخر و غرور نہیں کرتا بلکہ عاجزی اختیار کرتا ہے۔

(2) مساوات اور بھائی چارہ قائم ہوتا ہے:

عقیدہ توحید انسانوں کو ذات پات، رنگ و نسل، قومیت وغیرہ کے فرق سے نکال کر ایک خدا کی بندگی میں برابر کر دیتا ہے۔ سب انسان اللہ کے بندے ہیں اور ایک دوسرے کے برابر ہیں۔

### اہم مختصر سوالات:

1. توحید کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب:

توحید کا لفظ "وحد" سے نکلا ہے، جس کا مطلب ہے "ایک ماننا"۔ لغوی طور پر توحید کا مطلب ہے کسی کو واحد اور یکتا ماننا۔

2. توحید کی اصطلاحی تعریف بیان کریں۔

جواب:

شریعت کی اصطلاح میں توحید کا مطلب ہے: اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات، صفات، اسماء اور تمام افعال میں یکتا ماننا، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔

3. اسلامی عقائد میں سب سے اہم عقیدہ کون سا ہے؟

جواب:

اسلامی عقائد میں سب سے پہلا اور بنیادی عقیدہ "توحید" ہے۔ بغیر اس عقیدے کے کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا۔

4. عقیدہ توحید کی کتنی اقسام ہیں؟ نام لکھیں۔

جواب:

عقیدہ توحید کی تین اقسام ہیں:

1. توحید ربوبیت

2. توحید الوہیت

3. توحید اسماء و صفات

5. توحید ربوبیت کیا ہے؟

جواب:

توحید ربوبیت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا خالق، مالک اور رازق ہے۔ وہی زندگی اور موت دیتا ہے اور سب کچھ اس کے حکم سے ہوتا ہے۔

6. توحید الوہیت سے کیا مراد ہے؟

جواب:

توحید الوہیت کا مطلب ہے کہ صرف اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہے۔ نماز، روزہ، دعا اور قربانی صرف اسی کے لیے کی جائیں۔

7. توحید اسماء و صفات کیا ہے؟

جواب:

اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تمام نام اور صفات اس کے لیے خاص ہیں۔ جیسے وہ علیم، حکیم، سمیع و بصیر ہے۔ اس جیسی صفات کسی اور میں نہیں ہو سکتیں۔

8. سورت الاخلاص میں عقیدہ توحید کا کیسے بیان کیا گیا ہے؟

**جواب:**

سورة الاخلاص میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت یوں بیان ہوئی ہے:

"قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" (کہو: وہ اللہ ایک ہے)

یہ سورت مکمل طور پر توحید پر مبنی ہے۔

**9. شرک کسے کہتے ہیں؟**

**جواب:**

شرک کا مطلب ہے: اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس کی ذات، صفات یا عبادت میں کسی کو شریک ٹھہرانا۔

**10. شرک کی کتنی اقسام ہیں؟ نام لکھیں۔**

**جواب:**

شرک کی تین بنیادی اقسام ہیں:

1. ذات میں شرک

2. صفات میں شرک

3. الوہیت (عبادت) میں شرک

**11. ذات میں شرک کیا ہے؟**

**جواب:**

ذات میں شرک یہ ہے کہ کسی کو اللہ کا بیٹا، بیٹی یا برابر کا سمجھا جائے، جیسے مشرکین مکہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں مانتے تھے۔

**12. صفات میں شرک کیا ہے؟**

**جواب:**

اللہ کی صفات جیسے علم، قدرت یا رحم کسی اور میں ماننا صفات میں شرک ہے، حالانکہ اللہ جیسا کوئی نہیں۔

### 13. الوہیت میں شرک کیا ہے؟

جواب:

اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی عبادت کرنا، مثلاً قبروں، بزرگوں یا بتوں کو سجدہ کرنا الوہیت میں شرک ہے۔

### 14. عقیدہ توحید کے دو نمایاں اثرات لکھیں۔

جواب:

1. انسان میں عاجزی، صبر، شکر اور قناعت پیدا ہوتی ہے۔

2. وہ ہر مصیبت میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اور پرسکون زندگی گزارتا ہے۔

### 15. عقیدہ توحید انسان کی زندگی میں کیا انقلاب لاتا ہے؟

جواب:

توحید انسان کو تمام مخلوق سے بے نیاز کر دیتی ہے، وہ صرف اللہ سے ڈرتا ہے، صرف اسی سے مانگتا ہے اور حق و انصاف پر قائم رہتا ہے۔

### سوالات کے تفصیلی جوابات (مشق)

■ عقیدہ توحید پر جامع و تفصیلی نوٹ

◆ توحید کا لغوی مطلب:

"توحید" عربی زبان کا لفظ ہے، جو "وحد" سے نکلا ہے۔ لغوی طور پر توحید کا مطلب ہے:

< "ایک ماننا، یکتا تسلیم کرنا، واحد سمجھنا۔"

◆ توحید کی اصطلاحی تعریف:

اسلامی شریعت میں توحید کا مطلب ہے:

< "اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات، صفات، افعال، اسماء اور حقوق میں یکتا ماننا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔"

#### ◆ عقیدہ توحید کی اہمیت:

1. اسلام کی بنیاد عقیدہ توحید پر ہے۔
2. جو شخص توحید پر ایمان نہ رکھے، وہ مسلمان نہیں کہلاتا۔
3. تمام انبیاء علیہم السلام کی دعوت کا بنیادی پیغام یہی تھا کہ:  
< "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔"
4. قرآن مجید میں سب سے زیادہ زور عقیدہ توحید پر دیا گیا ہے۔

#### ◆ قرآن مجید میں عقیدہ توحید:

سورۃ الاخلاص میں اللہ تعالیٰ کا یکتا ہونا واضح طور پر بیان کیا گیا ہے:

< قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، اللَّهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

ترجمہ: کہو: وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

#### ◆ توحید کی اقسام:

##### 1. توحید ربوبیت:

اللہ تعالیٰ ہی کائنات کا خالق، مالک، رازق اور نظام چلانے والا ہے۔

##### 2. توحید الوہیت:

صرف اللہ تعالیٰ عبادت کے لائق ہے۔ نماز، روزہ، دعا، قربانی صرف اسی کے لیے ہونی چاہیے۔

##### 3. توحید اسماء و صفات:

اللہ کے تمام اسماء اور صفات خاص اسی کے لیے ہیں۔ وہ علیم، خبیر، سمیع، بصیر ہے۔ اس جیسا کوئی نہیں۔

#### ◆ توحید کے بغیر عبادت ناقابل قبول:

قرآن مجید میں فرمایا گیا:

< "وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ"

(سورہ البینہ: 5)

ترجمہ: انہیں صرف اس بات کا حکم دیا گیا کہ وہ اللہ کی عبادت کریں، دین کو اسی کے لیے خالص کرتے ہوئے۔

#### ◆ عقیدہ توحید کے اثرات:

1. انسان کو عاجز اور منکسر المزاج بناتا ہے۔
  2. زندگی میں سکون اور اطمینان پیدا کرتا ہے۔
  3. مساوات اور برابری کا درس دیتا ہے۔
  4. غیرت، بہادری اور حوصلہ پیدا کرتا ہے۔
- سب انسان اللہ کے بندے ہیں، کوئی بڑا یا چھوٹا نہیں۔
- ایسا شخص صرف اللہ سے ڈرتا ہے، کسی انسان سے نہیں۔

#### ◆ عقیدہ توحید کے بغیر ایمان نامکمل:

کوئی بھی نیکی، عبادت یا عمل اس وقت تک قابل قبول نہیں، جب تک اس کا مقصد صرف اللہ کی رضا نہ ہو۔ توحید کے بغیر سب اعمال ریاکاری بن جاتے ہیں۔

## ◆ انبیائے کرام کا بنیادی پیغام:

تمام انبیاء نے سب سے پہلے توحید کی دعوت دی۔ حضرت نوح علیہ السلام سے لے کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک، سب نے یہی کہا:

< "يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ"

(اے میری قوم! صرف اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔)

## ◆ شرک: توحید کی ضد

اگر کوئی شخص اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک کرے، تو وہ شرک کا مرتکب ہوتا ہے۔ اور قرآن کے مطابق:

< "إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ"

(اللہ شرک کو معاف نہیں کرتا۔)

## ◆ خلاصہ:

عقیدہ توحید ہی انسان کو بندگی، عاجزی، اخلاص اور تقویٰ کی طرف لے جاتا ہے۔ یہی نجات کا راستہ ہے۔ ہمیں چاہیے کہ خالص توحید پر ایمان رکھیں، شرک سے بچیں اور اپنی عبادات، نیت اور اعمال صرف اللہ کے لیے خالص کریں۔

## (2) عقیدہ رسالت:

معروضی سوالات (مشق)

1. رسالت کا لغوی معنی کیا ہے؟

(الف) پیروی کرنا

(ب) سیدھا راستہ دکھانا

(ج) مشہور کرنا

(د) پیغام پہنچانا ✓

2. سورۃ الاحزاب کی کون سی آیت میں ختم نبوت کا اعلان ہے؟

(الف) آیت 20

(ب) آیت 30

(ج) آیت 40 ✓

(د) آیت 50

3. وہ نبی جن پر دین مکمل ہوا، کون ہیں؟

(الف) حضرت نوح

(ب) حضرت موسیٰ

(ج) حضرت عیسیٰ

(د) حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ✓

4. تمام انبیاء میں سب سے افضل ہستی کون ہیں؟

(الف) حضرت ابراہیم

(ب) حضرت موسیٰ

(ج) حضرت عیسیٰ

(د) حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ✓

● 5. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انفرادیت کیا ہے؟

(الف) صاحب کتاب

(ب) معصومیت

(ج) واجب الاطاعت

(د) ختم نبوت ✓

### اہم معروضی سوالات:

● 1. رسالت کا لغوی معنی کیا ہے؟

(الف) پیروی کرنا

(ب) مشہور کرنا

(ج) سیدھا راستہ دکھانا

(د) پیغام پہنچانا ✓

● 2. شریعت کی اصطلاح میں رسول کون ہوتا ہے؟

(الف) جو اپنی طرف سے بات کرے

(ب) اللہ کا خاص بندہ جس پر وحی نازل ہو ✓

(ج) عالم دین

(د) بزرگ انسان

3. انبیاء کرام کس کے درمیان واسطہ ہوتے ہیں؟

(الف) فرشتے اور انسان

(ب) پیغمبر اور امت

(ج) اللہ اور مخلوق

(د) والدین اور اولاد

4. نبوت اور رسالت کا سلسلہ کہاں سے شروع ہوا؟

(الف) حضرت نوح علیہ السلام

(ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(ج) حضرت آدم علیہ السلام

(د) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

5. نبوت کا اختتام کن پر ہوا؟

(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام

(ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(ج) حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

(د) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

6. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے بعد باقی شریعتوں کا کیا حکم ہے؟

(الف) سب جائز ہیں

(ب) سب منسوخ ہو گئیں

(ج) چند باقی رہیں

(د) سب قابل عمل ہیں

7. قرآن کریم کا کون سا امتیاز نبی کریم ﷺ کو حاصل ہے؟

(الف) مکمل ہوا اور محفوظ ہے ✓

(ب) نازل نہیں ہوا

(ج) ضائع ہو چکا ہے

(د) صرف زبانی تھا

8. ختم نبوت کی واضح آیت کون سی ہے؟

(الف) سورة البقرہ: 2

(ب) سورة الفتح: 1

(ج) سورة الاخلاص: 3

(د) سورة الاحزاب: 40 ✓

9. نبی کریم ﷺ کے بعد جو نبوت کا دعویٰ کرے، وہ کیا ہے؟

(الف) نیک انسان

(ب) ولی

(ج) جھوٹا اور دائرہ اسلام سے خارج ✓

(د) نبی

10. نبی کریم ﷺ کی اطاعت کا کیا حکم ہے؟

(الف) اگر چاہو تو کرو

(ب) ضروری نہیں

(ج) واجب ہے ✓

(د) صرف نماز میں

### مختصر جواب دیں (مشق)

**(1) ختم نبوت کے بارے میں قرآن مجید کی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔**

جواب:

ختم نبوت کا مفہوم یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ اس کے بعد قیامت تک کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ قرآن مجید میں سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 40 میں ختم نبوت کا واضح اعلان موجود ہے۔

قرآنی آیت:

< "مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ" >

(سورۃ الأحزاب: 40)

ترجمہ:

"محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔"

یہ آیت اس بات کا کھلا اور حتمی اعلان ہے کہ حضرت محمد ﷺ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ آپ ہی خاتم النبیین ہیں۔

**(2) نبی کریم ﷺ کی رسالت کی کوئی سی دو خصوصیات تحریر کریں۔**

جواب:

نبی کریم ﷺ کی رسالت کو اللہ تعالیٰ نے کئی انفرادی اور عظیم الشان خصوصیات سے نوازا، جن میں سے دو اہم درج ذیل ہیں:

① عالمگیر رسالت:

آپ ﷺ تمام انسانوں، جنات، اور قیامت تک آنے والی تمام اقوام کے لیے نبی بنا کر بھیجے گئے۔

آپ سے پہلے انبیاء علیہم السلام صرف اپنی قوم یا علاقے کے لیے مبعوث کیے جاتے تھے۔

**قرآن میں ہے:**

< "وما أرسلناك إلا كافة للناس"

"اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا۔"

## 2 شریعت محمدی کا دائمی اور کامل ہونا:

نبی کریم ﷺ پر دین مکمل کیا گیا اور آپ کی شریعت کے بعد تمام پچھلی شریعتیں منسوخ ہو گئیں۔

سورہ المائدہ آیت 3 میں ارشاد ہے:

< "آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی، اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔"

(3) انبیائے کرام عَلَیْهِمُ السَّلَام کی کوئی سی دو خصوصیات تحریر کریں۔

**جواب:**

اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو عام انسانوں سے ممتاز اور برتر خصوصیات عطا فرمائیں۔ دو نمایاں خصوصیات یہ ہیں:

## 1 معصومیت (گناہوں سے پاک ہونا):

- انبیاء علیہم السلام گناہوں سے محفوظ ہوتے ہیں۔
- ان سے کوئی کبیرہ یا صغیرہ گناہ سرزد نہیں ہوتا کیونکہ وہ اللہ کے خاص بندے ہوتے ہیں اور ان پر بڑی ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔
- ان کی زندگی پاکیزہ اور قابلِ تقلید ہوتی ہے۔

## 2 وحی کا نزول:

- انبیاء پر اللہ تعالیٰ کی جانب سے وحی نازل کی جاتی ہے جو انہیں صحیح اور غلط کی تمیز دیتی ہے۔

- وہ اللہ کے پیغام کو من و عن اپنی قوم تک پہنچاتے ہیں۔
- وحی کے ذریعے وہ اللہ کی ہدایت، شریعت اور احکام انسانوں کو بتاتے ہیں۔

## اہم مختصر سوالات:

1. رسالت کے لغوی اور شرعی معنی کیا ہیں؟

جواب:

رسالت کا لغوی معنی "پیغام پہنچانا" ہے۔

شرعی اصطلاح میں رسالت سے مراد اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ اور منتخب بندے کو انسانوں تک اپنا پیغام پہنچانے کے لیے بھیجنا ہے۔ ایسے شخص کو "رسول" کہتے ہیں۔

2. اسلامی عقائد میں عقیدہ رسالت کا کون سا درجہ ہے؟

جواب:

اسلامی عقائد میں توحید کے بعد دوسرا درجہ عقیدہ رسالت کا ہے۔ یہ ایمان کا بنیادی ستون ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغام کو انسانوں تک پہنچانے کے لیے رسولوں کو بھیجا۔

3. اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے کیا انتظام فرمایا؟

جواب:

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے انبیائے کرام علیہم السلام کو مبعوث فرمایا جو اس کی طرف سے پیغام لے کر آتے اور لوگوں کو نیکی، سچائی اور بندگی کی راہ پر گامزن کرتے تھے۔

4. نبی اور رسول کس ذریعے سے اللہ کا پیغام حاصل کرتے ہیں؟

جواب:

نبی اور رسول اللہ تعالیٰ کا پیغام "وحی" کے ذریعے حاصل کرتے ہیں۔ وحی ایک مخصوص روحانی ذریعہ ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنے منتخب بندوں سے ہم کلام ہوتا ہے۔

5. نبوت اور رسالت کا سلسلہ کہاں سے شروع اور کہاں ختم ہوا؟

**جواب:**

نبوت اور رسالت کا آغاز حضرت آدم علیہ السلام سے ہوا اور یہ سلسلہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہوا، جو اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔

**6. انبیائے کرام کے بھیجے جانے کا کیا مقصد تھا؟**

**جواب:**

انبیائے کرام کی بعثت کا مقصد انسانوں کے اخلاق کی اصلاح، نیکی کی تعلیم، برائی سے روکنا، اور اللہ تعالیٰ کی بندگی کے طریقے سکھانا تھا۔

**7. قرآن کی کس آیت میں تمام امتوں میں نبی بھیجے جانے کا ذکر ہے؟**

**جواب:**

سورة الفاطر کی آیت نمبر 24 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اور کوئی امت ایسی نہیں گزری جس میں کوئی ڈرانے والا (نبی) نہ آیا ہو۔"

**8. انبیائے کرام کو عام انسانوں پر کیا فضیلت حاصل ہوتی ہے؟**

**جواب:**

انبیائے کرام معصوم ہوتے ہیں، یعنی وہ گناہوں سے پاک ہوتے ہیں۔ ان پر اللہ کی طرف سے وحی نازل ہوتی ہے، ان کا فہم و عقل عام انسانوں سے بلند تر ہوتا ہے، اور وہ اللہ کے منتخب بندے ہوتے ہیں۔

**9. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی ایک نمایاں خصوصیت کیا ہے؟**

**جواب:**

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ آپ کو قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لیے نبی بنا کر بھیجا گیا، جبکہ سابقہ انبیاء مخصوص قوموں کے لیے مبعوث ہوتے تھے۔

**10. ختم نبوت کا کیا مطلب ہے اور اس کا ذکر کس آیت میں آیا ہے؟**

جواب:

ختم نبوت کا مطلب ہے کہ حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں، اور ان کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔

اس کا ذکر سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 40 میں ہے:

"مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ"

ترجمہ: محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں، بلکہ وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔

### تفصیلی جواب دیں (مشق)

سوال 1: عقیدہ رسالت کی وضاحت کرتے ہوئے ختم نبوت پر جامع نوٹ تحریر کریں۔

عقیدہ رسالت کی وضاحت

➤ تعریف:

رسالت عربی لفظ "رسول" سے نکلا ہے، جس کے لغوی معنی ہیں: "پیغام لانے والا"۔

شریعت کی اصطلاح میں:

"ایسا انسان جسے اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی ہدایت کے لیے منتخب فرماتا ہے اور اس پر وحی نازل کرتا ہے تاکہ وہ اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچائے،"

اسے رسول کہا جاتا ہے اور یہ عمل رسالت کہلاتا ہے۔

➤ عقیدہ رسالت کی اہمیت:

- اسلام کے بنیادی عقائد میں توحید کے بعد دوسرا اہم ترین عقیدہ، رسالت کا ہے۔
- اس پر ایمان لائے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا۔

◆ رسالت کا عقیدہ ہمیں بتاتا ہے کہ:

- اللہ تعالیٰ نے ہر قوم اور امت میں ہدایت کے لیے نبی یا رسول بھیجا۔

- یہ انبیاء اللہ اور بندوں کے درمیان رابطے کا ذریعہ ہوتے ہیں۔
- ان پر وحی نازل ہوتی ہے۔
- وہ معصوم ہوتے ہیں، یعنی گناہوں سے پاک۔
- ان کی اطاعت واجب ہے۔

### ➤ رسالت کا سلسلہ:

- اللہ تعالیٰ نے انسان کی رہنمائی کے لیے انبیاء بھیجے۔
- یہ سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا اور حضرت محمد ﷺ پر مکمل ہوا۔

### ◆ تمام انبیاء کی تعلیمات کا اصل مقصد:

توحید، عبادت، نیکی، اخلاق اور عدل کا قیام تھا۔

### ✨ ختم نبوت پر جامع نوٹ

### ➤ ختم نبوت کا مفہوم:

- ختم نبوت سے مراد یہ ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔
- آپ ﷺ کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی یا رسول نہیں آئے گا۔

### ➤ قرآن سے دلیل:

اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاحزاب (آیت: 40) میں فرمایا:

< "مَا كَانَ مُحَمَّدٌ ابًا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ" >

**ترجمہ:** محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین (آخری نبی) ہیں۔

### ➤ احادیث سے دلیل:

**نبی کریم ﷺ نے فرمایا:**

< "میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔" >

(جامع ترمذی: 2219)

یہ بات متعدد صحیح احادیث سے ثابت ہے اور اس پر صحابہ کرام، تابعین، اور امت کا اجماع ہے۔

### ➤ ختم نبوت کی حکمت:

- دین اسلام کو مکمل کر دیا گیا۔
- قرآن مجید کو قیامت تک کے لیے محفوظ کر دیا گیا۔
- اب کسی نئی شریعت یا نبی کی ضرورت باقی نہ رہی۔
- نبی کریم ﷺ کی لائی ہوئی شریعت قیامت تک کے لیے کافی ہے۔

### ➤ ایمان کی شرط:

- ختم نبوت پر ایمان لانا ایمان کا لازمی جزو ہے۔
- جو شخص ختم نبوت کا انکار کرے یا کسی کو نبی مانے، وہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

### ➤ ختم نبوت کی اہمیت کا تاریخی ثبوت:

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے مسیلمہ کذاب جیسے جھوٹے مدعیان نبوت کے خلاف جہاد کیا۔

بعد کے خلفاء اور علماء نے ہر ایسے فتنے کے خلاف امت کو خبردار کیا۔

### ✓ خلاصہ:

- عقیدہ رسالت، اسلام کا بنیادی ستون ہے۔
- تمام انبیاء انسانوں کی ہدایت کے لیے آئے اور ان کا سلسلہ حضرت محمد ﷺ پر مکمل ہوا۔
- آپ ﷺ کی نبوت کا خاتمہ، دین اسلام کی تکمیل اور قیامت تک کے لیے اس کی حفاظت کا اعلان ہے۔
- ختم نبوت پر ایمان ہر مسلمان پر فرض ہے، اور یہی ہمارے دین کی بنیاد ہے۔

### (3) ملائکہ (فرشتے)

معروضی سوالات (مشق)

1. فرشتوں کی تخلیق کا اولین مقصد کیا ہے؟

(الف) روح قبض کرنا

(ب) بارش برسانا

(ج) رزق کی فراہمی

(د) عبادت و اطاعت الہی

2. حضرت جبرائیل علیہ السلام کی ذمہ داری کیا ہے؟

(الف) روح قبض کرنا

(ب) بارش برسانا

(ج) وحی لانا

(د) رزق پہنچانا

3. اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو کس چیز سے پیدا کیا؟

(الف) مٹی سے

(ب) نور سے

(ج) آگ سے

(د) پانی سے

4. منکر اور نکیر انسان کے پاس کب آتے ہیں؟

(الف) پیدائش کے وقت

(ب) موت کے وقت

(ج) قبر میں ✓

(د) حشر میں

● 5. حضرت اسرافیل علیہ السلام کی ذمہ داری کیا ہے؟

(الف) صور پھونکنا ✓

(ب) روح قبض کرنا

(ج) اعمال لکھنا

(د) رزق پہنچانا

مختصر جواب دیں (مشق)

● 1. ملائکہ کا تعارف بیان کریں۔

جواب:

"ملائکہ" فرشتوں کو کہتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں، یعنی اللہ نے انہیں نور (روشنی) سے پیدا کیا ہے۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہوتے ہیں جو ہر وقت اس کی عبادت و اطاعت میں مشغول رہتے ہیں۔ ان کے پاس عقل ہوتی ہے مگر نفس (خواہشات) نہیں ہوتا، اس لیے یہ کبھی اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے۔

فرشتے نہ کھاتے ہیں، نہ پیتے ہیں، نہ سوتے ہیں اور نہ شادی کرتے ہیں۔ ان کا کام اللہ تعالیٰ کے احکام کی تعمیل کرنا ہے۔ ہر فرشتے کو الگ الگ کام سونپا گیا ہے، جیسے کسی کا کام وحی لانا ہے، کسی کا روح قبض کرنا، کسی کا اعمال لکھنا وغیرہ۔

● 2. حدیث جبریل کی روشنی میں تعلیم و تعلم کے کوئی سے دو آداب لکھیں۔

جواب:

حدیثِ جبریل ایک مشہور حدیث ہے جس میں حضرت جبریل علیہ السلام، انسان کی شکل میں آ کر نبی کریم ﷺ سے سوالات کرتے ہیں۔ اس حدیث سے تعلیم و تعلم (سیکھنے اور سکھانے) کے کئی آداب ملتے ہیں۔ ان میں سے دو اہم آداب درج ذیل ہیں:

### (الف) ادب و احترام کے ساتھ سوال کرنا:

حضرت جبریل علیہ السلام نے ادب کے ساتھ بیٹھ کر سوال کیے، تاکہ دوسرے لوگ بھی سیکھیں کہ استاد سے کیسے سیکھا جاتا ہے۔

**سبق:** استاد کے سامنے ادب سے بیٹھنا، سوال بالاخلاق انداز میں کرنا سیکھنے والے کے لیے ضروری ہے۔

### (ب) علم سیکھنے کے لیے سوال کرنا:

حضرت جبریل نے جاننے کے باوجود سوالات کیے تاکہ صحابہ کرام کو تعلیم حاصل ہو۔

**سبق:** اگرچہ کسی بات کا علم ہو بھی، تب بھی علم کے پھیلاؤ کے لیے سوال کرنا سنت ہے۔ سیکھنے کے لیے سوال کرنا شرم کی بات نہیں بلکہ نیکی ہے۔

### ● 3. فرشتوں کی دو ذمے داریاں لکھیں۔

**جواب:**

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو مختلف کاموں پر مقرر کیا ہے۔ ان کی بہت سی ذمے داریاں ہیں۔ ان میں سے دو یہ ہیں:

### (الف) اعمال لکھنا:

دو فرشتے، کراماً کاتبین، ہر انسان کے ساتھ مقرر ہوتے ہیں۔ ایک نیکیاں اور دوسرا برائیاں لکھتا ہے۔

**قرآن میں ارشاد ہے:**

"عن الیمین وعن الشمال قعید" (سورۃ ق)

ترجمہ: "ایک دائیں جانب اور ایک بائیں جانب بیٹھا ہوا ہے (لکھنے کے لیے)۔"

### (ب) روح قبض کرنا:

حضرت عزرائیل علیہ السلام کی ذمہ داری ہے کہ وہ اللہ کے حکم سے انسانوں کی روح قبض کرتے ہیں۔ ان کا لقب "ملک الموت" (موت کا فرشتہ) ہے۔

### تفصیل جواب دیں (مشق)

**سوال 1: ملائکہ پر ایمان کے حوالے سے ایک جامع نوٹ تحریر کریں۔**

❖ تعارف:

"ملائکہ" فرشتوں کو کہا جاتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں، یعنی انہیں نور (روشنی) سے پیدا کیا گیا ہے۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہوتے ہیں، جو اس کے احکام کی مکمل اطاعت کرتے ہیں اور کبھی نافرمانی نہیں کرتے۔

❖ ملائکہ پر ایمان کا مطلب:

ملائکہ پر ایمان لانا اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ہے۔ قرآن پاک اور احادیث میں فرشتوں کے وجود، ان کے کام، اور ان پر ایمان لانے کی تاکید بار بار کی گئی ہے۔

ملائکہ پر ایمان کا مطلب ہے کہ:

- ہم یقین رکھیں کہ فرشتے حقیقی مخلوق ہیں۔
- یہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری کرتے ہیں۔
- ان میں سے ہر ایک کے ذمہ کوئی خاص کام ہے۔
- ہم ان کے وجود، تعداد اور ذمے داریوں کو اللہ اور رسول ﷺ کی بتائی ہوئی روشنی میں تسلیم کریں۔

❖ ملائکہ کی صفات:

1. یہ نور سے پیدا کیے گئے ہیں۔
2. ان کے پاس عقل ہوتی ہے، لیکن نفس (خواہشات) نہیں ہوتا۔
3. یہ نہ کھاتے ہیں، نہ پیتے ہیں، نہ سوتے ہیں، نہ شادی کرتے ہیں۔
4. یہ صرف اللہ کی عبادت اور اطاعت میں مصروف رہتے ہیں۔

5. یہ انسانوں کی شکل بھی اختیار کر سکتے ہیں (جیسے حضرت جبریلؑ کا حضرت مریمؑ یا صحابہ کے سامنے آنا)۔

❖ فرشتوں کے کچھ مشہور نام اور ان کے کام:

### 1. حضرت جبرائیل علیہ السلام

- وحی پہنچانے کے ذمے دار ہیں۔
- اللہ کا پیغام انبیاء تک لاتے ہیں۔

### 2. حضرت میکائیل علیہ السلام

- بارش برسانے اور رزق کی تقسیم پر مقرر ہیں۔

### 3. حضرت اسرافیل علیہ السلام

- قیامت کے دن صور (بوق) پھونکیں گے۔
- ان کے صور سے دنیا کا نظام ختم ہو جائے گا اور پھر دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

### 4. حضرت عزرائیل علیہ السلام (ملک الموت)

- روح قبض کرنے کے فرشتہ ہیں۔
- موت کے وقت روح کو جسم سے نکالتے ہیں۔

### 5. حضرت رضوان علیہ السلام

- جنت کے داروغہ (نگہبان) ہیں۔

### 6. حضرت مالک علیہ السلام

- جہنم کے داروغہ (نگہبان) ہیں۔

### 7. منکر و نکیر

- قبر میں سوالات کرنے کے لیے آتے ہیں۔
- انسان سے اس کے دین، نبی، اور اعمال کے بارے میں پوچھتے ہیں۔

## 8. کراماً کاتبین

- انسان کے اعمال لکھنے والے فرشتے ہیں۔
- ایک دائیں طرف (نیکیاں) اور ایک بائیں طرف (گناہ) لکھتا ہے۔

❖ قرآن مجید میں ملائکہ کا تذکرہ:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"كُلُّ أَمْنٍ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ..." (البقرة: 285)

ترجمہ: "سب ایمان لائے اللہ پر، اس کے فرشتوں پر..."

یہ آیت بتاتی ہے کہ اللہ پر ایمان کے ساتھ ملائکہ پر ایمان بھی لازم ہے۔

❖ فرشتوں پر ایمان کے فوائد:

1. اللہ تعالیٰ کی قدرت پر یقین مضبوط ہوتا ہے۔
2. انسان کی نیت اور اعمال درست ہوتے ہیں، کیونکہ اسے علم ہوتا ہے کہ فرشتے ہر عمل لکھ رہے ہیں۔
3. فرشتوں پر ایمان انسان کو اطاعت گزار بناتا ہے۔
4. اللہ کے نظام پر اعتماد اور سکون پیدا ہوتا ہے۔

❖ فرشتوں کے انکار کا انجام:

- فرشتوں کا انکار کفر ہے، کیونکہ یہ قرآن و حدیث سے ثابت ہیں۔
- جو شخص ان کے وجود یا ذمے داریوں کا انکار کرے، وہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

✓ خلاصہ:

فرشتوں پر ایمان رکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ ان پر ایمان لانے سے انسان کی نیت، عبادات اور کردار میں بہتری آتی ہے۔ قرآن و سنت کی روشنی میں فرشتوں کو ماننا ایمان کا اہم تقاضا ہے، اور یہ ہمیں اللہ کے قریب کرتا ہے۔

## (4) کتب سماویہ ( آسمانی کتا بین )

معروضی سوالات (مشق)

1. ● حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب کیا ہے؟

(الف) خلیفۃ اللہ

(ب) ابو الانبیاء

(ج) روح اللہ

(د) کلیم اللہ

2. ● بنی اسرائیل کے وہ پہلے نبی جنہیں نبوت کے ساتھ حکومت بھی عطا کی گئی؟

(الف) حضرت داؤد علیہ السلام

(ب) حضرت اسحاق علیہ السلام

(ج) حضرت یعقوب علیہ السلام

(د) حضرت اسماعیل علیہ السلام

3. ● وہ عبادت جو سابقہ آسمانی کتابوں میں بھی مذکور رہی ہے:

(الف) روزہ

(ب) حج

(ج) عمرہ

(د) طواف

4. ● "مسیح" لقب ہے:

(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا

(ب) حضرت اسماعیل علیہ السلام کا

(ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا

(د) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ✓

● 5. تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی تعلیمات کی جامع کتاب کا نام کیا ہے؟

(الف) تورات

(ب) زبور

(ج) انجیل

(د) قرآن مجید ✓

### اہم معروضی سوالات:

● 1. سب سے پہلے نبی کون تھے؟

(الف) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(ب) حضرت آدم علیہ السلام ✓

(ج) حضرت نوح علیہ السلام

(د) حضرت ابراہیم علیہ السلام

● 2. آخری نبی کون ہیں؟

(الف) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(ب) حضرت داؤد علیہ السلام

(ج) حضرت محمد ﷺ ✓

(د) حضرت اسماعیل علیہ السلام

3. صحیفے کن نبیوں پر نازل ہوئے؟

(الف) حضرت عیسیٰ و حضرت موسیٰ

(ب) حضرت داؤد و حضرت سلیمان

(ج) حضرت ابراہیم و حضرت موسیٰ ✓

(د) حضرت نوح و حضرت ادريس

4. حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب کیا ہے؟

(الف) نبی اللہ

(ب) کلیم اللہ

(ج) خلیل اللہ ✓

(د) روح اللہ

5. قرآن میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کتنی بار آیا ہے؟

(الف) سب سے کم

(ب) سب سے زیادہ ✓

(ج) برابر

(د) نہیں آیا

6. حضرت داؤد علیہ السلام پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

(الف) تورات

(ب) زبور ✓

(ج) انجیل

(د) قرآن

7. حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کنیت کیا ہے؟

(الف) نبی اللہ

(ب) روح اللہ

(ج) ابن مریم

(د) ابو الانبیاء

8. قرآن مجید کس نبی پر نازل ہوا؟

(الف) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(ب) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(د) حضرت داؤد علیہ السلام

9. حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام کیا تھا؟

(الف) ہاجرہ

(ب) صفیہ

(ج) فاطمہ

(د) مریم بنت عمران

10. حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں کون شامل ہیں؟

(الف) صرف حضرت موسیٰ

(ب) تمام بعد والے انبیاء

(ج) صرف حضرت عیسیٰ

(د) کوئی نہیں

● 11. حضرت داؤد علیہ السلام کو اللہ نے کیا عطا فرمایا؟

(الف) نبوت

(ب) حکومت

(ج) دونوں

(د) صرف صحیفہ

● 12. اہل کتاب کون ہوتے ہیں؟

(الف) جن کے پاس بت ہوتے ہیں

(ب) جنہیں اللہ کی کتاب ملی ہو

(ج) مشرکین

(د) کفار

● 13. مشرکین اور اہل کتاب میں بنیادی فرق کیا ہے؟

(الف) لباس

(ب) کھانے

(ج) عقیدہ

(د) زبان

● 14. قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ کس نے لیا؟

(الف) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

(ب) صحابہ کرام

✓ (ج) اللہ تعالیٰ

(د) فرشتے

● 15. قرآن مجید کے بعد پچھلی تمام کتابیں کیا ہونیں؟

(الف) باقی رہیں

✓ (ب) منسوخ ہو گئیں

(ج) جل گئیں

(د) دفن ہو گئیں

### مختصر جواب دیں (مشق)

1] آسمانی صحیفوں سے کیا مراد ہے؟

جواب:

آسمانی صحیفوں سے مراد وہ کتابیں یا ہدایت نامے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے مختلف انبیائے کرام علیہ السلام پر نازل فرمائے تاکہ وہ اپنی امت کو صحیح راستہ دکھائیں۔ ان صحیفوں میں اللہ کی طرف سے نازل کردہ احکام، اخلاقی اصول، عبادات اور زندگی گزارنے کے اصول شامل ہوتے تھے۔

❖ اللہ تعالیٰ نے مختلف زمانوں میں کئی صحیفے نازل فرمائے، مثلاً:

- تورات حضرت موسیٰ علیہ السلام پر
- زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر
- انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر
- قرآن مجید حضرت محمد ﷺ پر

قرآن مجید آخری اور مکمل کتاب ہے، جو قیامت تک کے لیے ہدایت ہے۔

2] کون سے بنیادی عقائد تمام آسمانی کتابوں میں موجود رہے؟

**جواب:**

تمام آسمانی کتابوں میں چند بنیادی عقائد مشترک رہے، جو ہر امت کو سکھائے گئے۔ ان میں نمایاں درج ذیل ہیں:

### 1. توحید (اللہ کی وحدانیت):

تمام کتابوں میں یہ تعلیم دی گئی کہ اللہ ایک ہے، وہی خالق و مالک ہے، اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

### 2. نبوت:

یہ عقیدہ کہ اللہ اپنے بندوں کی رہنمائی کے لیے نبی بھیجتا ہے تاکہ وہ لوگوں کو اللہ کا پیغام پہنچائیں۔

### 3. آخرت:

تمام کتابوں میں قیامت، حساب کتاب، جنت و جہنم کا ذکر ہے تاکہ انسان کو اس کے اعمال کی ذمہ داری کا احساس ہو۔

### 4. نیکی کا حکم، بدی سے منع:

ہر کتاب میں انسان کو اچھے اخلاق اپنانے، ظلم و ناانصافی سے بچنے اور معاشرے میں عدل قائم کرنے کی تعلیم دی گئی۔

### 3] مشرکین اور اہل کتاب میں کیا فرق ہے؟

**جواب:**

اہل کتاب اور مشرکین دو مختلف اقسام کے لوگ ہیں جن کا عقائد کے لحاظ سے واضح فرق ہے:

### 1. عقیدہ توحید کا فرق:

- مشرکین اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہراتے ہیں (مثلاً بت پرستی، ستاروں کی عبادت وغیرہ)۔
- اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) اللہ پر ایمان رکھتے ہیں، مگر ان کے عقائد میں تحریف آچکی ہے۔

### 2. آسمانی کتاب کا تعلق:

- مشرکین کے پاس کوئی آسمانی کتاب نہیں ہوتی۔
- اہل کتاب کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کتابیں دی گئی تھیں جیسے تورات، زبور، انجیل۔

### 3. انبیا پر ایمان:

- مشرکین انبیا پر ایمان نہیں لاتے، بلکہ انکار کرتے ہیں۔
- اہل کتاب انبیا پر ایمان رکھتے ہیں، مگر بعض انبیا کا انکار بھی کرتے ہیں (مثلاً یہود حضرت عیسیٰ کو نہیں مانتے)۔

### 4. رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رویہ:

- مشرکین مکہ نبی کریم ﷺ کے شدید مخالف تھے اور اسلام کی دعوت کا انکار کرتے تھے۔
- اہل کتاب نے نبی ﷺ کو پہچانا، مگر حسد اور ضد کی وجہ سے اکثر ایمان نہ لائے۔

### 5. شریعت میں حکم:

- مشرکین سے تعلقات اور شادی ممنوع ہیں۔
- اہل کتاب سے کچھ مخصوص حالات میں نکاح کی اجازت ہے (مثلاً اہل کتاب کی عورتوں سے)۔

### 6. دعوتِ اسلام کے اعتبار سے:

- مشرکین کو اسلام کی طرف بلانے میں نرمی کے بجائے سختی کی اجازت دی گئی (جنگ بدر، احد وغیرہ)۔
- اہل کتاب کو ابتدائی طور پر نرمی اور دلیل کے ساتھ دعوت دی گئی۔

### اہم مختصر سوالات:

#### 1. سب سے پہلے نبی کون تھے؟

➤ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں پیدا فرمایا اور ان پر وحی نازل کر کے نبوت عطا کی۔

#### 2. آخری نبی کون ہیں؟

➤ حضرت محمد ﷺ کے آخری نبی ہیں۔ ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ یہ ختم نبوت کا عقیدہ ہے۔

3. حضرت محمد ﷺ پر کون سی آسمانی کتاب نازل ہوئی؟

➤ قرآن مجید، جو انسانوں کے لیے مکمل ہدایت اور قیامت تک باقی رہنے والی کتاب ہے۔

4. آسمانی کتاب اور صحیفے میں کیا فرق ہے؟

➤ بڑی اور مکمل الہامی کتب کو کتابیں کہتے ہیں، جیسے تورات، زبور، انجیل اور قرآن۔ چھوٹے الہامی پیغامات کو صحیفے یا صحائف کہتے ہیں، جیسے حضرت ابراہیم اور حضرت شیث علیہما السلام پر نازل ہوئے۔

5. قرآن میں کن نبیوں پر نازل ہونے والے صحیفوں کا ذکر آیا ہے؟

➤ حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام پر نازل ہونے والے صحیفوں کا واضح ذکر سورة الاعلیٰ (آیات 18-19) میں ہے۔

6. حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب کیا تھا؟

➤ "خلیل اللہ" یعنی اللہ کا دوست۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی دوستی کا اعزاز دیا۔

7. حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ابو الانبیاء کیوں کہا جاتا ہے؟

➤ کیونکہ آپ کی اولاد میں ہی زیادہ تر انبیاء کرام علیہم السلام آئے، اس لیے آپ کو انبیاء کا باپ کہا جاتا ہے۔

8. حضرت موسیٰ علیہ السلام پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

➤ تورات۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے سامنے اللہ کا پیغام پیش کیا اور بنی اسرائیل کو رہائی دلائی۔

9. حضرت داؤد علیہ السلام پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

➤ زبور۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے نبوت کے ساتھ بادشاہت بھی عطا فرمائی۔

10. حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

➤ انجیل۔ آپ بنی اسرائیل میں آخری نبی تھے۔ آپ کا ایک لقب "روح اللہ" اور کنیت "ابن مریم" ہے۔

**11. حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام کیا تھا؟**

➤ حضرت مریم بنت عمران۔ قرآن میں ایک مکمل سورۃ آپ کے نام پر ہے: سورۃ مریم۔

**12. قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ کس نے لیا ہے؟**

➤ خود اللہ تعالیٰ نے قرآن کی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے (سورۃ الحجر، آیت 9)۔

**13. تمام آسمانی کتابوں میں کون سے عقائد موجود رہے؟**

➤ عقیدہ توحید (اللہ کی وحدانیت)، عقیدہ رسالت (نبیوں پر ایمان)، اور عقیدہ آخرت (قیامت اور حساب کتاب)۔

**14. اہل کتاب اور مشرکین میں کیا فرق ہے؟**

➤ اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) کے پاس اللہ کی طرف سے نازل کردہ کتابیں آئی تھیں۔ مشرکین کسی نبی اور کتاب پر ایمان نہیں رکھتے، اور بتوں یا مظاہر فطرت کی پوجا کرتے ہیں۔

**15. قرآن پر ایمان لانے کا مطلب کیا ہے؟**

➤ یہ یقین رکھنا کہ قرآن اللہ کا کلام ہے، جو حق ہے اور قیامت تک کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے۔ اس پر عمل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

### **تفصیلی جواب دیں (مشق)**

**سوال 1: کتب سماویہ (آسمانی کتابیں) پر جامع نوٹ تحریر کریں۔**

❖ **تعارف:**

کتب سماویہ یا آسمانی کتابیں وہ الہامی صحیفے اور کتابیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کی ہدایت کے لیے مختلف انبیائے کرام علیہم السلام پر نازل فرمائیں۔ ان کتابوں کا بنیادی مقصد انسانوں کو صحیح راستہ دکھانا، نیکی کا حکم دینا، برائی سے روکنا اور دنیا و آخرت کی فلاح کے اصول سکھانا تھا۔

## ❖ ایمان بالکتاب (آسمانی کتابوں پر ایمان):

آسمانی کتابوں پر ایمان لانا اسلام کے چھ بنیادی عقائد میں سے ایک ہے۔ ایک مسلمان کا یہ عقیدہ ہونا چاہیے کہ:

< "اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کی رہنمائی کے لیے مختلف ادوار میں انبیاء پر آسمانی کتابیں نازل فرمائیں، یہ سب کتابیں حق تھیں، لیکن مکمل اور آخری کتاب قرآن مجید ہے۔"

### 📖 مشہور آسمانی کتابیں:

اللہ تعالیٰ نے بہت سی کتابیں اور صحیفے نازل فرمائے، لیکن چار آسمانی کتابیں سب سے زیادہ معروف اور بنیادی حیثیت رکھتی ہیں:

نمبر	کتاب کا نام	نبی کا نام	قوم / قومیں
1	تورات	حضرت موسیٰ علیہ السلام	بنی اسرائیل
2	زبور	حضرت داؤد علیہ السلام	بنی اسرائیل
3	انجیل	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	بنی اسرائیل
4	قرآن مجید	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم	پوری انسانیت

## ■ تورات:

- حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل کی گئی۔
- اس میں احکام شریعت، عبادات، معاملات اور معاشرتی قوانین شامل تھے۔
- بنی اسرائیل کو فرعون کے ظلم سے نجات دلانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان پر یہ کتاب نازل فرمائی۔

## ■ زیور:

- حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
- یہ کتاب زیادہ تر نصیحتوں، دعاؤں اور اللہ کی حمد پر مشتمل تھی۔
- اس میں احکام شریعت کم تھے۔

## ■ انجیل:

- حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
- یہ کتاب رحمت، شفقت، اخلاق اور نیکی کی تعلیمات پر مشتمل تھی۔
- انجیل کے ذریعے بنی اسرائیل کی اصلاح کی گئی۔

## ■ قرآن مجید:

- حضرت محمد ﷺ پر نازل ہونے والی آخری اور مکمل آسمانی کتاب۔
- یہ قیامت تک تمام انسانوں کے لیے ہدایت ہے۔
- اس میں پچھلی تمام کتابوں کی تعلیمات کو جمع کر دیا گیا ہے اور پچھلی شریعتوں کو منسوخ کر دیا گیا۔

## 🕊 صحیفے (چھوٹی الہامی کتابیں):

اللہ تعالیٰ نے کچھ نبیوں پر صحیفے (مختصر الہامی پیغامات) بھی نازل فرمائے:

- حضرت ابراہیم علیہ السلام
- حضرت شیث علیہ السلام
- حضرت ادريس علیہ السلام
- حضرت موسیٰ علیہ السلام (تورات کے علاوہ بھی صحیفے)

قرآن میں صحفِ ابراہیم و موسیٰ کا ذکر آیا ہے:

"إِنَّ هَذَا آفِي الصُّحُفِ الْأُولَى، صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى" (سورہ الاعلیٰ: 18-19)

### ❖ آسمانی کتابوں کی اہم تعلیمات:

تمام آسمانی کتابوں کی بنیادی تعلیمات تقریباً یکساں تھیں، مثلاً:

- اللہ کی وحدانیت (توحید)
- رسولوں پر ایمان
- قیامت پر یقین
- نیکی و بدی کی پہچان
- عبادات (نماز، روزہ، زکوٰۃ)
- اچھے اخلاق اور معاشرتی انصاف

### ❖ آسمانی کتابوں میں تحریف:

- قرآن کے علاوہ دیگر تمام آسمانی کتابوں میں انسانوں نے تحریف (تبدیلی، کمی بیشی) کر دی۔
- ان کے اصل الفاظ یا تعلیمات محفوظ نہ رہ سکیں۔
- اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے قرآن کو آخری اور محفوظ کتاب کے طور پر نازل فرمایا۔

### ❖ قرآن کا امتیاز:

قرآن مجید محفوظ ترین کتاب ہے۔

اسے اللہ نے خود محفوظ رکھنے کا وعدہ فرمایا:

"إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ" (الحجر: 9)

قرآن کے بعد کسی کتاب کی پیروی ضروری نہیں، کیوں کہ یہی مکمل ضابطہ حیات ہے۔

### ✓ خلاصہ:

آسمانی کتابوں پر ایمان، ایک سچے مسلمان کے ایمان کا لازمی جزو ہے۔ ہمیں تمام کتابوں کا احترام کرنا چاہیے، مگر اب صرف قرآن مجید ہی ہماری زندگی کا مکمل دستور ہے۔ ہمیں چاہیے کہ:

- قرآن پڑھیں
- اسے سمجھیں

- اس پر عمل کریں
- دوسروں تک اس کا پیغام پہنچائیں



StudyNotes360.com

## (5) عقیدہ آخرت

### معروضی سوالات (مشق)

1. مرنے کے بعد انسان کی سب سے پہلی منزل کیا ہے؟

(الف) عالم ارواح

(ب) قدر

(ج) رضی

(د) عالم برزخ

2. عقیدہ توحید و رسالت کے ساتھ بنیادی اہمیت کا حامل عقیدہ کون سا ہے؟

(الف) فرشتوں پر ایمان

(ب) آسمانی کتابوں پر ایمان

(ج) تقدیر پر ایمان

(د) آخرت پر ایمان

3. نشر کا معنی کیا ہے؟

(الف) موت کے بعد زندہ کرنا

(ب) حساب لینا

(ج) شفاعت کرنا

(د) روح قبض کرنا

4. حشر کے دن کافر کس طرح چل کر میدانِ محشر میں آئیں گے؟

(الف) قدموں کے بل

(ب) ہاتھوں کے بل

(ج) گھٹنوں کے بل

(د) منہ کے بل

● 5. جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قبر انور سے باہر تشریف لائیں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں طرف کون ہوں گے؟

(الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

(ب) حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت عبد الرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ

(د) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

### اہم معروضی سوالات:

1. مرنے کے بعد انسان کی پہلی منزل کون سی ہے؟

(الف) عالم ارواح

(ب) عالم خواب

(ج) عالم برزخ

(د) عالم جنات

2. عقیدہ توحید و رسالت کے ساتھ سب سے اہم عقیدہ کون سا ہے؟

(الف) تقدیر پر ایمان

(ب) آسمانی کتابوں پر ایمان

(ج) فرشتوں پر ایمان

(د) آخرت پر ایمان ✓

3. "نشر" کا مطلب کیا ہے؟

(الف) انسان کا مرنا

(ب) روح کا قبض ہونا

(ج) موت کے بعد زندہ کیا جانا ✓

(د) قبر کا حساب

4. حشر کے دن کفار کس طرح چلیں گے؟

(الف) گھٹنوں کے بل

(ب) قدموں کے بل

(ج) ہاتھوں کے بل

(د) منہ کے بل ✓

5. قیامت کے دن نبی کریم ﷺ کے دائیں طرف کون ہوں گے؟

(الف) حضرت عمر فاروقؓ

(ب) حضرت علیؓ

(ج) حضرت ابو بکر صدیقؓ ✓

(د) حضرت عثمانؓ

6. "حشر" کا مفہوم کیا ہے؟

(الف) حساب لینا

(ب) قبروں کا کھلنا

(ج) انسانوں کا اکٹھا کیا جانا ✓

(د) جنت میں جانا

7. عالم برزخ کا مطلب کیا ہے؟

(الف) جنت میں داخلہ

(ب) موت اور قیامت کے درمیان کا دور ✓

(ج) دنیا کی زندگی

(د) قیامت کے بعد کا وقت

8. مقام محمود کس کو عطا کیا جائے گا؟

(الف) حضرت ابراہیمؑ

(ب) حضرت موسیٰؑ

(ج) نبی کریم ﷺ ✓

(د) حضرت عیسیٰؑ

9. شفاعت کبریٰ کس کی خصوصیت ہے؟

(الف) حضرت جبرائیلؑ

(ب) نبی کریم ﷺ ✓

(ج) حضرت آدمؑ

(د) حضرت نوحؑ

10. "میزان" کیا ہے؟

(الف) قیامت کے دن کا پل

(ب) جنت کا دروازہ

(ج) اعمال کو تولنے کا ترازو

(د) دوزخ کی آگ

11. قیامت کے دن کس کی شفاعت سب سے پہلے ہوگی؟

(الف) صحابہ کرام

(ب) انبیائے کرام

(ج) نبی کریم ﷺ

(د) فرشتے

12. کوثر کیا ہے؟

(الف) جنت کی نہر

(ب) دوزخ کی وادی

(ج) میزان کا مقام

(د) قبر کی گہرائی

13. حوض کوثر کا پانی کیسا ہوگا؟

(الف) کھارا

(ب) شہد سے زیادہ میٹھا

(ج) خون جیسا

(د) دودھ جیسا



14. عقیدہ آخرت کا انکار کرنے والے کس بات پر اعتراض کرتے تھے؟

(الف) جنت کے وجود پر

(ب) انبیاء کی تعلیمات پر

(ج) مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر

(د) نماز پر

15. جنت کن لوگوں کے لیے ہے؟

(الف) نافرمان

(ب) منافقین

(ج) اللہ کے نیک بندے

(د) مشرکین

16. قرآن کے مطابق دوزخ کا ایندھن کون ہوگا؟

(الف) فرشتے

(ب) جنات

(ج) انسان اور پتھر

(د) جانور

17. جنت کے نعمتوں کی کیفیت کیسی ہوگی؟

(الف) دنیا جیسی

(ب) ناپاک

(ج) ناقابل بیان

(د) وقتی

18. عقیدہ آخرت کا انکار کون سی چیز کی نفی کرتا ہے؟

(الف) نماز کی اہمیت

(ب) جزا و سزا کے تصور کی

(ج) قرآن کی صداقت

(د) فرشتوں کی موجودگی

19. نیک لوگوں کی قبریں کس چیز سے تشبیہ دی گئی ہیں؟

(الف) پتھریلے میدان

(ب) سونے کے خول

(ج) جنت کے باغ

(د) درختوں کا سایہ

20. قیامت کے دن سب سے وزنی عمل کون سا ہوگا؟

(الف) روزہ

(ب) علم

(ج) اچھے اخلاق

(د) صدقہ

مختصر جواب دیں (مشق)

1. مقام محمود سے کیا مراد ہے؟

جواب:

مقامِ محمود سے مراد وہ بلند اور قابلِ تعریف مقام ہے جو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے محبوب نبی حضرت محمد ﷺ کو عطا فرمائے گا۔

یہ مقام صرف نبی اکرم ﷺ کو حاصل ہوگا، اور اس مقام پر آپ شفاعتِ کبریٰ (بڑی سفارش) فرمائیں گے۔

اس سفارش سے تمام انسانیت کو فائدہ ہوگا، کیونکہ قیامت کی سختیوں سے لوگ پریشان ہوں گے اور حساب کتاب شروع نہ ہونے کی وجہ سے اضطراب میں ہوں گے۔ اس وقت نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ سے سفارش کریں گے کہ حساب کا آغاز کیا جائے، اور اللہ تعالیٰ آپ کی دعا کو قبول فرمائے گا۔

📖 قرآنی حوالہ:

"عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا"

(سورة بنی اسرائیل: 79)

ترجمہ: "امید ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر فائز کرے گا۔"

2. حوضِ کوثر کے بارے میں مختصر بیان کریں۔

جواب:

حوضِ کوثر قیامت کے دن نبی کریم ﷺ کو عطا کیا گیا جنت کا حوض (تالاب) ہے، جس سے آپ ﷺ اپنی امت کو سیراب کریں گے۔

جو شخص اس حوض سے ایک مرتبہ پانی پی لے گا، وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔

✦ اس حوض کی خوبیاں:

- اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا۔
- اس کے کنارے سونے، چاندی اور یاقوت سے بنے ہوں گے۔
- اس میں نہرِ کوثر سے پانی آئے گا۔

📖 قرآنی حوالہ:

"إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ"

## سورة الكوثر:

ترجمہ: "یقیناً ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔"

3. آخرت میں اللہ تعالیٰ کے فرماں برداروں اور نافرمانوں کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا؟

جواب:

آخرت میں اللہ تعالیٰ فرماں برداروں (نیک لوگوں) کو جنت میں داخل فرمائے گا اور نافرمانوں (گناہگاروں، کافروں) کو دوزخ کا عذاب دے گا۔

♦ فرماں برداروں کے لیے جنت کی نعمتیں:

- دائمی سکون اور خوشی
- جس چیز کی خواہش کریں، وہ ملے گی
- جنت کی نہریں، باغات، محل، حوریں
- اللہ تعالیٰ کی رضا اور قرب

♦ نافرمانوں کے لیے دوزخ کا عذاب:

- آگ میں جلنا
- زنجیریں، گرم پانی، زقوم کا کھانا
- چیخ و پکار اور موت کی خواہش
- اللہ تعالیٰ کا غیظ و غضب

📖 قرآنی حوالہ:

"فَأَمَّا مَنْ تَفَلَّتْ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي عَيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ"

(سورة القارعة: 6-9)

ترجمہ: "پس جس کے نیک اعمال کا پلڑا بھاری ہوگا، وہ خوشحال زندگی میں ہوگا، اور جس کے اعمال کا پلڑا ہلکا ہوگا، اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔"

**اہم مختصر سوالات:**

## 1. اسلام ایک کامل اور جامع دین کیسے ہے؟

اسلام صرف عبادات یا اخلاقیات کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ دنیا و آخرت دونوں کی کامیابی کے لیے مکمل راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام نے انسان کو اس دنیا میں زندگی گزارنے کے آداب، اخلاق، قوانین، معاشرت، تجارت، عدالت اور حکومت جیسے شعبوں میں احکامات دیے ہیں۔ مرنے کے بعد کے مراحل کی بھی مکمل وضاحت کی ہے۔

## 2. عقیدہ آخرت کیا ہے؟

عقیدہ آخرت کا مطلب ہے کہ انسان مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہوگا، اور اس کے اعمال کا حساب ہوگا۔ نیک لوگوں کو جنت اور برے لوگوں کو جہنم کی سزا دی جائے گی۔ یہ عقیدہ انسان کو نیکی اور تقویٰ کی طرف مائل کرتا ہے اور برائی سے روکتا ہے۔

## 3. آخرت پر ایمان رکھنے والے لوگوں کی کیا صفات ہیں؟

❖ قرآن میں فرمایا گیا:

"وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ"

(سورہ البقرہ: 4)

یعنی وہ لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ پرہیزگار، نیک اعمال کرنے والے، اور اللہ کے خوف سے زندگی گزارنے والے ہوتے ہیں۔

## 4. منکرینِ آخرت کا کیا نظریہ ہوتا ہے؟

منکرینِ آخرت کا عقیدہ ہے کہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ نہیں کیا جائے گا۔ وہ کہتے ہیں کہ جب ہم مٹی بن جائیں گے تو دوبارہ زندہ ہونا کیسے ممکن ہے؟ قرآن نے ان شبہات کا تفصیل سے جواب دیا ہے اور فرمایا:

"وہی اللہ پہلی بار پیدا کرتا ہے اور دوبارہ پیدا کرنا اس کے لیے آسان تر ہے۔"

(سورہ الروم: 27)

## 5. عالم برزخ کیا ہے؟

عالم برزخ وہ درمیانی زندگی ہے جو موت اور قیامت کے درمیان ہے۔ یہاں نیک لوگوں کے لیے قبر جنت کا باغ بن جاتی ہے اور بدکاروں کے لیے جہنم کا گڑھا۔ (جامع ترمذی: 2460)

## 6. حشر و نشر کیا ہے؟

◆ حشر:

"حشر" کا مطلب ہے لوگوں کا جمع کیا جانا۔

اسلامی عقیدے کے مطابق، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمام انسانوں، جنوں، اور دیگر مخلوقات کو قبروں سے زندہ کرے گا اور ایک میدان میں جمع کرے گا۔

اسی کو "میدانِ حشر" کہتے ہیں۔

❖ قرآن سے حوالہ:

< "یوم یحشرهم کأن لم یلبثوا إلا ساعة من النهار"

(سورہ یونس: 45)

◆ نشر:

"نشر" کا مطلب ہے مردوں کو دوبارہ زندہ کرنا۔

یعنی قیامت کے دن جب لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے، تو اسی کو "نشر" کہا جاتا ہے۔

یہ قیامت کے مراحل میں سب سے پہلا مرحلہ ہے جس میں زندگی کا دوبارہ آغاز ہوتا ہے۔

❖ قرآن سے حوالہ:

< "ثم إنکم یوم القیامة تبعثون"

(سورہ المؤمنون: 16)

یعنی: "پھر قیامت کے دن تم ضرور اٹھائے جاؤ گے۔"

## 7. مقام محمود کیا ہے؟

مقام محمود وہ بلند ترین مقام ہے جو نبی کریم ﷺ کو قیامت کے دن عطا کیا جائے گا۔ اس مقام پر آپ ﷺ شفاعتِ کبریٰ فرمائیں گے، یعنی پوری انسانیت کے لیے سفارش کریں گے کہ حساب کتاب شروع ہو جائے۔ (بخاری و مسلم)

**8. شفاعت کیا ہے اور اس کی اقسام کیا ہے۔**

✽ **شفاعت کا مطلب سفارش ہے۔**

**شفاعتِ کبریٰ:** نبی کریم ﷺ کی عظیم سفارش جو حساب شروع کرانے کے لیے ہوگی۔

**شفاعتِ صغریٰ:** دیگر انبیاء، اولیاء، علماء، روزہ، قرآن اور شہداء کی سفارش نیک لوگوں کے حق میں ہوگی۔

**9. حوض کوثر کیا ہے؟**

حوض کوثر جنت کی نہر ہے جو قیامت کے دن نبی کریم ﷺ کو عطا کی جائے گی۔ آپ ﷺ کی امت کے افراد اس حوض سے پانی پئیں گے۔ یہ پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا۔

**10. میزان کیا ہے؟**

قیامت کے دن اعمال کے وزن کے لیے ایک ترازو نصب کیا جائے گا جس کا ایک پلڑا مشرق و مغرب کے فاصلے کے برابر ہوگا۔ نیک اعمال وزنی ہوں گے تو جنت ملے گی، ورنہ جہنم۔

**11. قیامت کے دن حساب کتاب کیسا ہوگا؟**

قیامت کے دن ہر شخص کے اعمال کا باریک بینی سے حساب لیا جائے گا۔ جو نیک ہوگا وہ کامیاب ہوگا، اور گناہگار سزا کا مستحق ہوگا۔ اللہ تعالیٰ انصاف کے ساتھ فیصلہ فرمائے گا۔

**12. جنت کی نعمتیں کیا ہیں؟**

جنت میں ہر وہ نعمت ہوگی جو انسان چاہے گا۔

**قرآن:**

"تمہارے لیے وہاں ہر وہ چیز ہے جو تم مانگو گے۔"

(حم السجدہ: 31)

حدیثِ قدسی:

"میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ کچھ تیار کیا ہے جو نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کان نے سنا، نہ دل میں خیال آیا۔" (بخاری: 3244)

13. دوزخ کا عذاب کیسا ہوگا؟

دوزخ میں آگ کا عذاب، لوہے کے کوڑے، زنجیریں، کھانے پینے کی اذیت ناک چیزیں ہوں گی۔ مجرم موت کی خواہش کریں گے مگر موت نہیں آئے گی۔

14. اچھے اخلاق کا آخرت میں کیا فائدہ ہے؟

❖ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"اچھے اخلاق میزان میں سب سے بھاری ہوں گے۔"

(سنن ابی داؤد: 479)

اچھے اخلاق انسان کو اللہ کا محبوب بندہ بنا دیتے ہیں۔

15. عقیدہ آخرت پر ایمان کا اثر ہماری زندگی پر کیا ہوتا ہے؟

یہ عقیدہ انسان کو نیک اعمال کی طرف مائل کرتا ہے، برائیوں سے روکتا ہے، دوسروں کے ساتھ حسن سلوک کی ترغیب دیتا ہے، اور انسان کو جواب دہی کا احساس دلاتا ہے۔

**تفصیلی جواب دیں (مشق)**

1. عقیدہ آخرت پر جامع نوٹ لکھیں۔

❑ عقیدہ آخرت پر جامع نوٹ

❖ تعارف:

اسلام ایک کامل دین ہے جو انسان کو دنیا و آخرت دونوں کی کامیابی کے لیے مکمل راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ دین اسلام کا ایک بنیادی اور مرکزی عقیدہ "عقیدہ آخرت" ہے، جس پر ایمان رکھنا ہر مسلمان کے لیے فرض ہے۔ اس عقیدہ کے بغیر انسان کا ایمان مکمل نہیں ہوتا۔

### ❖ عقیدہ آخرت کا مفہوم:

عقیدہ آخرت سے مراد یہ ہے کہ انسان مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جائے گا، اس کے اعمال کا حساب لیا جائے گا، اور اس کے اچھے یا بُرے اعمال کے مطابق اسے جزا (جنت) یا سزا (دوزخ) دی جائے گی۔

### ❖ قرآن و حدیث کی روشنی میں عقیدہ آخرت:

#### 1. قرآن کریم میں ارشاد ہے:

< "وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ" >

(سورہ البقرہ: آیت 4)

ترجمہ: اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

#### 2. دوسری جگہ فرمایا:

< "وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ" >

(سورہ الروم: آیت 27)

ترجمہ: اور وہی ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہی اسے دوبارہ زندہ کرے گا، اور یہ اس پر بہت آسان ہے۔

#### 3. نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

< "عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور موت کے بعد کی تیاری کرے۔" >

### ❖ عقیدہ آخرت کی اہمیت:

- ایمان کی تکمیل اسی وقت ہوتی ہے جب انسان آخرت پر یقین رکھے۔
- یہ عقیدہ انسان کو نیکی پر ابھارتا ہے اور برائی سے روکتا ہے۔

- اللہ تعالیٰ کی عدالت اور انصاف پر ایمان مضبوط ہوتا ہے۔
- یہ ہمیں ہماری زندگی کا مقصد سمجھاتا ہے کہ ہم محض کھیل تماشے کے لیے پیدا نہیں ہوئے۔

### ❖ عقیدہ آخرت کے اجزاء (مراحل):

1. موت: دنیاوی زندگی کا اختتام۔
  2. عالم برزخ: موت اور قیامت کے درمیان کا وقت۔ (قبر کی زندگی)
  3. بعث بعد الموت: دوبارہ زندہ کیا جانا۔
  4. حشر و نشر: سب انسانوں کا میدانِ حشر میں جمع ہونا۔
  5. میزان: اعمال کا وزن ہونا۔
  6. حساب و کتاب: فرداً فرداً حساب لیا جانا۔
  7. مقام محمود: نبی کریم ﷺ کا شفاعت کا بلند مقام۔
  8. صراط: ایک پل جو جہنم کے اوپر سے گزرے گا۔
  9. جنت: اللہ کے نیک بندوں کا انعام۔
  10. دوزخ: نافرمانوں کی سزا کا مقام۔
- ❖ جنت اور دوزخ کا مختصر تعارف:

### ❖ جنت:

- اللہ کے نیک بندوں کے لیے انعام۔
- وہاں ہر وہ نعمت ہوگی جو انسان چاہے گا۔
- کوئی غم، تکلیف، بیماری یا موت نہیں ہوگی۔

### ! دوزخ:

- گناہگاروں اور کفار کی سزا کا مقام۔
- آگ، زنجیریں، اذیت ناک کھانا پینا، موت کی آرزو لیکن موت نہیں۔

## ❖ عقیدہ آخرت کا انسانی زندگی پر اثر:

- انسان ذمہ داری کے ساتھ زندگی گزارنے لگتا ہے۔
- سچ بولتا ہے، دیانت داری سے کام کرتا ہے۔
- ظلم، فریب، دھوکہ، جھوٹ، حسد وغیرہ سے بچتا ہے۔
- وہ آخرت کی کامیابی کے لیے نیک اعمال کی کوشش کرتا ہے۔

## ❖ خلاصہ:

عقیدہ آخرت ایک ایسا عقیدہ ہے جو انسان کی پوری زندگی کو بدل دیتا ہے۔ یہ عقیدہ انسان کو نیکی، عدل، احسان، تقویٰ اور اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم رکھنے کی دعوت دیتا ہے۔ اگر انسان آخرت پر ایمان نہ رکھے تو وہ بے راہ رو اور غافل ہو جاتا ہے۔

## Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

## Author: Muhammad Asghar

**Purpose:** To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

## Copyright & Usage Policy

© 2025 Muhammad Asghar. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.